More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق ٻيون ـــــــــ ٻيو سبق

"پاڻ سڳورن جو پاڙيسرين سان ورتاءُ"

"آنحضرتؐ کا پڑوسیوں کے ساتھ سلوک"

ڏکيا الفاظ — مشکل الفاظ

الفاظ	تلفظ	معنیٰ	الفاظ	تلفظ	معنیٰ
پاڙيسري	پاڑیسری	پڑوسی	موڪليل	موکلیل	بھیجا ہوا
ورتاءُ	ورتاءُ	برتاؤ، سلوک	رسايئون	رسایائوں	پہنچایا
وڌيڪ	ودھیک	زیادہ	ڪهڙي ريت	کیہڑی ریت	کس طرح، کیسے
هڏڏوکي	ہڈڈوکھی	ہمدرد	ٽوڙي	توڑے	چاہے
سهي	سہی	سہہ کر، برداشت	پاڙيوارن	پاڑیوارن	پڑوسیوں
ڀيري	بھیرے	مرتبہ	بکيو	بکھیو	بھوکا
پڇيو	پچھیو	پوچھا	آڻيون	آنڑیوں	لاؤ، لے آؤ
منهنجيون	منہنجیوں	میری	ٿوري	تھوری	کم
ٻه	بہ	دو	کلون	کھلون	چھلکے
سوکڙيون	سوکھڑیوں	تحفے	روٽن	روٹن	روٹیں
ڏيان	ڈیاں	دوں	ڪٿي	کتھے	کہیں
ويجهو	ویجھو	نزدیک، قریب	جهيڙا جهٽا	جھیڑا جھٹا	دنگا فساد
ڍاول	ڈھاول	پیٹ بھرا ہوا	پاڻ ٻڇي وڃي	پاڑ ٻجی وجے	جی نکل جائے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

"سبق جو خلاصو"

پاڙ سگورن کي پاڙيسرين سان تمام گهڻو پيار هو. پاڙ سگورن انسان ذات لاءِ هر طرح جون تڪليفون سهي الله تعاليٰ جو پيغام ماڻهن کي پهچايو ۽ عملي طرح سان سيکاريو ته زندگي ڪهڙي ريت گذارڻ گهرجي. جيئن دنيا توڙي آخرت سٺي ٿئي. پاڙ سگورن کي انسان ذات لاءِ وڏي عزت هئي. پاڻ پاڙيسرين سان ته ايترو پيار هو جو هڪ ڀيري حضرت بي بي عائشه رضي الله عنها کان روايت آهي ته پاڙ سگورن فرمايو ته جبرائيل عليه السلام پاڙيسرين جي حق بابت ايترو ته تاڪيد ڪيو آهي ته مون سمجهيو ته ڪٿي کين ورثي جو حق نه ڏياريو وڃي.

آنحضرت کو پڑوسیوں سے بہت زیادہ پیار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نسل انسانی کے لئے ہر طرح کی تکالیف سہہ کر اللہ تعالے کا پیغام لوگوں کو پہنچایا اور عملی طور سے سکھایا کہ زندگی کس طرح گزارنی چاہیئے تاکہ دنیا اور آخرت اچھی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نسل انسانی کا بڑا احترام تھا۔ پڑوسیوں سے تو اتنا پیار تھا کہ ایک حضرت بی بی عائشہؓ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے پڑوسیوں کے حقوق کے متعلق اس قدر تاکید فرمائی کہ میں سمجھا کہ کہیں ان کو ورثہ کا حق نہ دلایا جائے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق کا ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ بنی نوع انسان کے لئے دوسرا کوئی ہمدرد نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح کی تکالیف برداشت کر کے اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ ہر کام عملی طور پر کر کے لوگوں کو سمجھایا کہ ان کو زندگی کس طرح گزارنا چاہیئے۔ جس سے ان کی آخرت کی بھلائی ہو۔ آپ بنی نوع انسان کی بہت عزت کرتے تھے، بڑے ہوں یا چھوٹے، امیر اور غریب دونوں سے نہایت پیار و محبت سے پیش آتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑوسیوں کا سب سے زیادہ خیال رکھتے تھے۔

ایک مرتبہ حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ "میری دو پڑوسنیں ہیں۔ ان میں سے ایک تحفہ کس کو دوں"؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس کے گھر کا دروازہ تمہارے گھر کے قریب ہو" دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا

کہ "وہ مومن نہیں ہے کہ اس کا اپنا پیٹ تو بھرا ہوا ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے"۔ آپ کا یہ بھی فرمان ہے کہ "جو خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے"۔

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جب بھی کوئی چیز گھر میں لاؤ تو پڑوسیوں کو بھی اس میں سے بھیجو۔ اگر چیز تھوڑی ہو تو اس کے چھلکے گھر کے باہر نہ ڈالو، ایسا نہ ہو کہ پڑوسیوں کے بچے ان کو دیکھ کر روئیں"۔

ایک روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے ساتھ تشریف فرما

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

تھے۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔" خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے"۔ صحابہ نے عرض کیا "یا رسول اللہ! کون۔؟" آپ نے ارشاد فرمایا" جس کی شرارتوں سے پڑوسیوں کو نقصان پہنچے"۔

حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ" حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں اس قدر تاکید کی ہے کہ میں نے سمجھا کہ کہیں ان کو ورثہ کا حق نہ دلایا جائے۔

مندرجہ بالا روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں پڑوسیوں کے لیے بہت زیادہ پیار اور احترام تھا۔ ہم بھی اگر اپنے پڑوسیو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق سلوک کریں تو سب جھگڑے فساد ختم ہو جائیں۔ نفرت اور حسد کی جڑ ختم ہو جائے۔

مشق

هيٺين سوالن جا جواب ڏيو

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دیں۔

سوال 1. پاڻ سڳورن ڪهڙي قسم جي ماڻهن کي مومن نٿا سمجهن؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس قسم کے لوگوں کو مومن نہیں سمجھتے۔؟

جواب: پاڻ سڳورن فرمايو ته اهو ماڻهو مومن نه آهي، جيڪو پاڻ تي ڍاول هجي پر سندس پاڙيسري بکيو هجي.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص مومن نہیں۔ جس کا اپنا پیٹ تو بھرا ہوا ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال ۲- حضور جن خدا ۽ قيامت جي ڏينهن تي ايمان جي
کهڙي نشاني بيان ڪئي آهي -؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدا اور قیامت کے دن پر ایمان لانے کی کون سی نشانی
بیان کی ہے -؟

جواب : پاڻ سڳورن فرمايو ته جيڪو خدا ۽ قيامت جي ڏينهن تي
ايمان رکي ٿو، تنهن کي گهرجي ته پنهنجي پاڙيسري جي
عزت ڪري.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو خدا اور قیامت کے دن پر ایمان
رکھتا ہے - اُسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے -

سوال ۳- پاڙيوارن سان سٺي هلت هلڻ ڪري ڪهڙو فائدو ٿيندو؟
پڑوسیوں سے اچھی طرح پیش آنے سے کیا فائدہ ہوگا -؟

جواب : پاڙيوارن سان سٺي هلت هلڻ سان سڀ جهيڙا اجهڙا
ختم ٿي ويندا -

پڑوسیوں سے اچھی طرح پیش آنے سے تمام دنگے فساد ختم ہو جائیں گے -

(ب) هيٺ ڏنل ٽڪري مان اهڙا فعل ڳوليو جن مان خبر پوي ته اهو
ڪم گذريل وقت ۾ ٿيو آهي .

مندرجہ ذیل ٹکڑے سے ایسے فعل تلاش کریں، جن سے معلوم ہو کہ یہ کام
گزشتہ وقت میں ہوا ہے -

الله تعالیٰ تمام وڏو مهربان آهي - جنهن انسان ذات
حضرت محمد صلي الله عليه وسلم جن کي پيغمبر ڪري

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

موڪليو. پاڻ سڳورا ڏاڍا رحمدل هئا. پاڻ پاڙيوارن جي ڏاڍي عزت ڪندا هئا،

اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے جس نے ہماری طرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ آنحضرت بہت رحمدل تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑوسیوں کی بہت زیادہ عزت کرتے تھے۔

فعل : موڪليو. هئا. ڪندا هئا

فعل :- بھیجا - تھے ۔ کرتے تھے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com